دنیا بھر میں شہرت یافتہ مجرب بالمجرب فن کشتہ جات کی بے مثل
کتاب

کیمیا گری

مصنفہ

حکیم جلال الدین صاحب شفا

ایڈیٹر رسالہ سالک مروارید و مالک دوائی خانہ
بیت الشفا۔ بٹالہ۔ ضلع گورداسپور







بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے فضل و کرم سے یہ کتاب تجربہ کی کسوٹی پر اسم بامسمٰی ثابت ہو گی جتنے کشتے، تیر، عملیات اس میں درج ہیں۔ سب کے سب بارہا کے مجرب المجرب اور شرطیہ صحیح ہیں۔ آپ اس میں ایسے رموز صدری پائینگے۔ جنکو آجتک قلم اور کاغذ تک کا دیدار نصیب نہیں ہوا جن کیلئے لوگ سرگرداں جنگلوں میں مارے مارے پھرتے رہے۔ اور پھرتے ہیں۔ ایک نسخہ سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر حاصل نہ ہوگا۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں۔ کہ آپ پانچسو روپے کی کتابوں میں ایسے سریع الاثر اور نایاب صحیح نسخے نہ پائینگے ۔

کاغذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کر ۔ دیکھیں ذرا تجربہ کے سانچے میں ڈھال کر

اس کتاب میں کوئی کشتہ بلا تجربہ درج نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی خواہ مخواہ پیچیدہ اور ادق عبارت آرائی کی گئی ہے۔ اور نہ ہی آسمانی بوٹیوں کے نام لکھے گئے ہیں۔ اور نہ ہی انکل پچو ترکیبوں کی بھرمار کی گئی ہے۔ بلکہ ساری کتاب میں سے اگر ایک نسخہ بھی غلط ثابت کر دیں۔ تو ہم ہرجانہ و لاگت ادا کرنے کو تیار ہیں۔

(۱) شنگرف
۲- سیماب
۳- سم الفار
۴- ہڑتال، ورقی

باب اول



شنگرف

ہوس بارودہ و امراض مخصوصہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے اگر اسے مصلحات کے ساتھ دیا جاوے تو مضر نہیں کرتی بلکہ اکسیر ہے البتہ خام یا بغیر اصلاح کے کام میں لا دیں تو ضرر رساں بلکہ زہر قاتل ہے۔

دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک معدنی ایک مصنوعی۔ معدنی کو شنگرف رومی کہتے ہیں جو کہ شفاف چمکدار تیز سرخ رنگ اور بھاری ہوتی ہے۔ طبابت کے کام ہی آتی ہے دوسری رنگ وغیرہ کے کام آتی ہے۔

طبیعت۔ اس کی گرم خشک درجہ سوم کے مرتبہ اول ہیں۔

مضرات۔ ہیضہ۔ کرب۔ متلی۔ قے۔ جوش خون۔ خناق خفقان۔ وغیرہ بڑے امراض پیدا کرتی ہے۔

مصلح شاہترہ۔ ریوندی۔ گھی۔ شہد۔ کتیرا گوند بلحاظ عمر تناسب زہر کے ان میں کوئی ایک یا زیادہ ملا کر استعمال کریں انشاءاللہ اس کا زہر رفع ہو جائیگا۔

شنگرف خام کھانے کی ترکیب

اکثر اصحاب نے اس کا تجربہ کیا مفید ثابت ہوا ہے۔ مشتہی ممسک و مقوی رنگ چہرہ کو روشن کرتا ہے۔ "ردواڑی" ایک خودرو بیلدار بوٹی ہے جو فصل ربیع میں گندم و چنا وغیرہ میں عام ہوتی ہے۔ ایک تولہ گھوٹ چھانکر شنگرف رومی ۲ ماشہ کھلا کر اوپر سے وہ پلا دیں بعض طبیعتوں میں اس سے قے و قئیو ہوتی ہے اس کا فکر نہ کریں۔ اور تین دن سے زیادہ نہ کھلاویں۔ گھی دودھ کا بکثرت استعمال کریں

رواڑی کی بجائے اگر شاہترہ استعمال کریں تو بھی وہی تاثیر رکھتا ہے۔ مگر بہتر ہے کہ اس طریق استعمال سے پرہیز کریں۔ اگر کھلانا ہی پڑے تو مریض امراض الباہ کو اور بلغمی مزاج والے کو کھلاویں کیونکہ بعض حالتوں میں نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ نیز اس کا فائدہ دیرپا نہیں ہے۔ عموماً ایک سال کے بعد زائل ہو جاتا ہے۔ کشتہ کا اثر تا حیات مدت مدید تک قائم رہتا ہے۔ اور اس کے کھانے میں کوئی قوی خطرہ بھی نہیں۔

کشتہ جات شنگرف

نمبر ۱۔ شنگرف رومی ایک تولہ کی سالم ڈلی لیکر ڈورہ میں باندھیں اور آب برگ کرنڈہ سے جو کہ ایک مشہور بوٹی ہے اور موسم بہار میں گندم کے کھیتوں میں عموماً باڑھ میں پیدا ہوتی ہے۔ بدبودار باتھو کے مشابہ ہوتی ہے۔ سب زمیندار اور عوام اس کو جانتے ہیں۔ ایک سیر پختہ دیگچی میں ڈالیں۔ اور شنگرف کو بطریق ڈول جنتر دیگچی کے منہ پر ایک لکڑی یا کانا رکھیں اور شنگرف کو پانی میں لٹکا دیں۔ مگر اس ترکیب سے کہ شنگرف

پانی میں ڈوبی رہے۔ اور ہنڈیا کی تہ کو نہ لگے۔ اوپر کی طرف سے ڈور اس لکڑی سے باندھیں معلق کریں۔ اور نیچے لکڑی کی آنچ درمیانی جلاویں۔ ایک گھنٹہ بعد آتش تیز کر دیں۔ ۳ گھنٹہ تک آگ جلاویں۔ سرد کر کے نکال لیں۔ یہ شنگرف سنگھ ہے۔ آگ پر اڑ نہیں سکتا نہیں۔ بہت ہی کارآمد چیز ہے۔

نمبر ۲۔ مذکورہ بالا شنگرف سنگھ ایک تولہ۔ ۲۰ تولہ کرنڈ کے نغدہ میں ایک سکورہ گلی میں بند کر کے مضبوط سپٹ کر کے آٹھ سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ سفید باوزن برآمد ہوگا۔ ضعف باہ۔ جریان۔ رقت۔ فالج۔ رعشہ وغیرہ میں مفید ہے۔ اور سرد امراض کیلئے اکسیر ہے۔

نمبر ۳ کشیر طلا۔ ۲۰ تولہ پوست درخت جامن۔ ۲۰ تولہ دونوں خوب گھوٹ کر نغدہ تیار کریں۔ اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی ملفوف کر کے اوپر سے تین کپڑ مٹی کریں۔ ہولے محفوظ جگہ ۱۲ سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں جب سرد ہو تو نکال لیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ اور امراض باہ میں کرامت کا کام دیگا۔

نمبر ۴ شیر مدار ۱۰ تولہ۔ بوٹی بھوپھلی خشک ۲۰ تولہ بطریق مذکور نغدہ بنا کر کپڑ مٹ کر کے ۸ سیر کی آنچ دیں خدا کے فضل و کرم سے شگفتہ پورا باوزن کشتہ برآمد ہوگا۔ یہ سرعت انزال۔ جریان۔ احتلام۔ رقت۔ ضعف باہ کے لئے صرف سات خوراک کافی ہیں۔ تیر بہدف اسی کا نام ہے۔ مقدار خوراک حسب حال مریض بررائے طبیب ایک رتی ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد صابری
(فاضل طب و جراحت)
386۔ للیانوالہ محلہ ساہیوال

نمبر ۵۔ شنگرف رومی عمدہ ایک تولہ۔ افیون خالص دیسی ا تولہ میں پیٹ کر چوزہ مرغ جوان جو کہ ابھی بانگ نہ دیتا ہو۔ ذبح کرکے پوست اتاریں۔ پیٹ چاک کرکے آلائش سے پاک کریں شنگرف ملفوف پیٹ میں رکھ کر سی دیں ایک مٹکا گلی لیکر اس میں پیاز دس سیر پختہ اور لہسن پانچ سیر پختہ کوٹ کر نصف اوپر نصف نیچے درمیان میں چوزہ رکھ کر منہ مٹکے کا خوب مضبوط گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اور چولہا پر اُسے چڑھا دیں۔ اور پھر بیری کی لکڑی کی آگ دیں۔ مگر آتش درمیانہ ہو۔ اور مسلسل جلائیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ کبھی سرد کبھی گرم۔ ۱۰ پہر کے بعد آتش بند کردیں۔ تین دن کے بعد جب خوب سرد ہو تو کھولیں۔ گوشت علیحدہ کریں۔ اخوص پھینک دیں۔ شنگرف آہستہ سے نکال لیں۔ مقدار خوراک ۱ چاول سے ۲ چاول تک ہے ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے۔

رقت۔ سرعت انزال۔ جریان۔ ضعف باہ۔ نامردی۔ فالج۔ لقوہ۔ گنٹھیا۔ وغیرہ سرد امراض کے لئے اکسیر ہے۔ امساک اس قدر لاتا ہے کہ کسی دوسری دوا کی حاجت ہی نہیں رہتی۔ اور گوشت مرغ کو خوب باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر ایک ماشہ کی گولیاں بنا دیں مقدار خوراک ایک سے تین گولی تک ہمراہ دودھ گائے کے۔ گرم مزاج والوں کو مذکورہ بالا امراض میں کھلا دیں وہی فوائد جو کشتہ رکھتا ہے اس سے بھی حاصل ہونگے۔

نمبر ۶۔ شنگرف رومی ایک تولہ کے دو ٹکڑے لیں دھتورہ کے پھل جو کہ ابھی پختہ نہ ہوں دو سو عدد لیں نشاستہ گندم گوندھ کر گیلی گائے کا گڑاہی

میں ڈال کر چولہا پر چڑھا دیں۔ آتش درمیانی جلا دیں۔ پھل دھتورہ کو چاقو سے شگاف دیکر شنگرف کا ایک ٹکڑا اس میں داخل کر کے اوپر سے اس پر نشاستہ کا غلاف چڑھا دیں۔ اور گھی میں چھوڑ دیں۔ جب سرخ ہو تو نکال لیں اور اتنے ہی وصہ میں دوسرا تیار کریں۔ اُسے ڈال دیں۔ جب پہلا سرد ہو تو اس میں سے شنگرف نکال کر دوسرے پھل میں ڈال کر لیں۔ بس اسی ترکیب سے دونوں ٹکڑوں کو ستو ستو پھل میں بریاں کر لیں بس تیار ہے۔ یہ شنگرف تمام ہے۔ کشتہ نہیں۔ آگ پر دھواں دیگا۔ مگر بلا ضرر ہے بلا خوف و خطر استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں۔ گھی اور دودھ بکثرت استعمال کریں۔ پرہیز تیل ترشی سے۔ ایک مریض جو کہ بالکل نامرد تھا۔ اور نئی شادی کی تھی۔ ۲۰۔ ۲۰ گھنٹہ کی تین خوراکوں سے وہ چند گھنٹہ میں بالکل درست ہو گیا اور مدت العمر کامل رہا۔

گی بقیہ اصل میں ڈھلیں۔ یہ ہر قسم کے درد کے لئے عجیب و غریب دوائی ہے۔ قدرے گرم کر کے مالش کریں فوراً تسکین ہوگی۔ گرم ورم کو بہت جلد تحلیل کرتا ہے۔

نمبر ۷۔ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ تھوم مقشر ۱ تولہ دونوں کو کھرل کر کے ٹکڑا بنا لیں سیاہ آک کا دودھ دس تولہ لپیٹ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے نکال لیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ وجع المفاصل فالج لقوہ وغیرہ سرد امراض کے لئے مفید ہے۔

نمبر ۸۔ ستیاناسی سبز گھوٹ پانی نکال لیں۔ ایک تولہ شنگرف کو تمام دن اس

پانی میں کھرل کریں۔ شام کو آتشی شیشی میں ڈال کر بالو جنتر کی آگ دیں۔ صبح نکال کر پھر تمام دن آب ستیاناسی کے ہمراہ کھرل کریں اور شام کو پھر بالو جنتر کی آگ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح گیارہ دن عمل کریں۔ گیارہویں روز کشتہ شنگرف بشکل جوہر دستیاب ہوگا۔ یہ سب کشتوں کا سرتاج ہے۔ مقدار خوراک نصف چاول ہے۔ دودھ بکثرت پلاویں۔ بے نظیر چیز ہے۔

ترکیب بالو جنتر کی یہ ہے۔ کہ چولہے پر ایک کڑاہی آہنی چڑھاویں۔ اور اس میں ریگ یعنی ریت بھر دیں۔ اس کے بیچ میں دوائی کی شیشی لگا دیں۔ شیشی کا منہ ریت سے باہر اور کھلا رہنے دیں۔ نیچے آگ جلاویں۔ جب شیشی میں سے دھواں بند ہو تو آگ بند کر دیں۔

نمبر ۵۔ شنگرف عمدہ کا ایک ٹکڑا لیں اور پوٹلی میں باندھ کر شیر گائے ایک سیر پختہ میں بطریق ڈول جنتر لگا دیں مگر چولہے پر نہ چڑھاویں۔ انگیٹھی میں یا چلہ بستی کی آنچ پر کاڑھیں۔ جیسا کہ عموماً دیہاتی عورتیں صبح کا دودھ کاڑھا کرتی ہیں۔ جب دودھ کڑھ جاوے۔ تو شنگرف نکال کر بحفاظت رکھیں دوسرے دن پھر بطریق مذکورہ بالا کاڑھیں۔ روزانہ عمل کرتے رہیں۔ چالیس دن میں یہ شنگرف شفاف سفید ہو جائے گی۔ یہ بے بدل اکسیر کشتہ ہے۔ سیروں خون پیدا کرتا ہے۔ دق۔ سل۔ دمہ۔ خفقان۔ جریان۔ احتلام۔ ضعف باہ سرعت رقت کمزوری ہر قسم کے لئے تیر بہدف ہے وجع المفاصل۔ نقرس۔ گھنٹیا۔ عرق النسا وغیرہ

امراض کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ بے اولادوں کو اولاد نامرادوں کو مراد خدا کے فضل و کرم سے میسر ہوتی ہے۔ اس کا ہر موسم ہر عمر۔ ہر ملک میں استعمال جائز ہے۔ آج کل کے نوجوانوں کو جو اپنا ستیاناس کر چکے ہیں از سر نو مرد میدان بناتا ہے۔ اور کوئی نقصان یا مضرت اس میں نہیں۔ ہزاروں روپے کی یاقوتی اس کے آگے ہیچ ہے جو بعض حضرات کہا کرتے ہیں کہ کوئی نسخہ خاص نہیں بتاتا وہ تیار فرما دیں۔ اور فائدہ اٹھاویں۔ قوت کے لحاظ سے کشتہ طلا بھی اس کا مقابلہ نہیں کرے گا۔ اس کا سب سے بہتر طریق استعمال یہ ہے۔ کہ تین ماشہ کشتہ کو ایک تولہ سلاجیت خالص میں ملا کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنا دیں۔ اور بعد قدر مناسب کے ہر ایک مرض کے لئے استعمال کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔

تنبیہ۔ جس دودھ میں شنگرف روزانہ پکایا جاوے۔ پہلے تین دن کا پھینک دیں اس کے بعد چوتھے روز بے شک پی لیں۔ یا بلو لیں اس میں کوئی مضرت نہیں۔ البتہ مقوی ضرور ہے۔

نمبر ۱۰۔ سٹھا تیلیہ مدبر ۲۰ تولہ باریک پیس کر ٹکیہ بنا دیں۔ اور پانچ تولہ شنگرف اس میں ملفوف کریں۔ اوپر سے پارچہ لپیٹ دیں۔ ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھیں السی کا تیل سیر پختہ ہانڈی میں بھر دیں۔ سرپوش دیکر گلحکمت کریں پھر چولہے پر چڑھا دیں درمیانی آنچ دیں۔ جب تیل کی سنسناہٹ بند ہو جاوے۔ تو آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر کھول کر شنگرف نکال لیں۔ مقدار خوراک دو چاول تک۔

بلغمی بخار ہر قسم - دمہ - وجع المفاصل - نامردی کیلئے اکسیر ہے - یہ میٹھا تیلیہ بھی انہیں ہی امراض کے لئے مفید ہے مگر اس کا استعمال بغیر کامل طبیب کے منع ہے - البتہ مرکب نسخوں میں جہاں جہاں ضرورت ہو ڈال سکتے ہیں -

نمبر ۱۱ - کشتہ شنگرف بے بدل آسان نہایت مفید برائے امراض باہ -

شنگرف ۱ تولہ - سم الفار سفید ۲ ماشہ - رس لیموں ایک عدد - سم الفار کو رس لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ قابل ضماد ہو جاوے - تو شنگرف کی ڈلی کے اوپر لیپ کر کے ایک ٹھیکری میں رکھیں - اوپر ایک پاؤ گھی گائے کا ڈالیں - اور کو کلہ کی آنچ پر ۲ گھنٹے خوب پکا دیں - سرد ہونے پر نکال لیں - خود رنگ کشتہ تیار ہوگا - نہایت غضب کا مقوی باہ ہے - اور دافع مقوی اعصاب -

نمبر ۱۲ - شنگرف رومی عمدہ ایک تولہ کو کسی نہ گھسنے والے کھرل بٹہ میں ڈال کر شیر میش (بھیڑ کا) کے ہمراہ کھرل کریں - صبح سے شام تک برابر بٹہ چلتا رہے - جس قدر دودھ جذب ہوتا جاوے - اور ڈالتے جاویں - شام کو خشک کر کے رکھیں - صبح پھر تازہ دودھ ڈال کر کھرل کریں - پندرہ یوم تک برابر اسی طرح کھرل کر کے خشک کریں - بس اب تیار ہے - شیشی میں ڈال کر محفوظ کریں -

یہ تمام کشتوں سے زیادہ مقوی باہ اور حرارت غریزی کو مشتعل کرنیوالا - مقدار خوراک ایک چاول سے چار چاول تک - ہمراہ بدرقہ مناسب بطریق کشتہ جات -

اگر اس میں سے ایک تولہ لیکر باضافہ ورق نقرہ (کرم مخملی) یعنی پیج بہوٹی ۱ تولہ - زردی



یعنی رتی ۲۱ عدد سب کھرل کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں۔ اور بطریق معروف اطلاءً استعمال کریں۔ تو تمام کمزوریاں اعصاب کی اور بھی اور لاغری تمام کی تمام ہی رفع ہو جائیگی۔

نمبر ۱۳۳۔ شنگرف ۱ تولہ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ آب چولائی فاروا ۱۱ تولہ میں کھرل کرکے قرص بناویں۔ سایہ میں خشک کرکے ایک سکورہ گلی میں بند کرکے سپنٹ کریں۔ خشک کرکے ۵ سیر پختہ اپلوں کی آنچ سے محلول میں اڑادیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ مقدار خوراک نصف چاول سے ۲ چاول تک۔

نہایت مقوی ممسک بھی ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ گھی دودھ بہت ہضم کرتا ہے۔ تمام سرد امراض کیلئے بہت مفید چیز ہے۔

شنگرف مومیہ

نمبر ۱۴۱۔ توتیاں ایک تولہ کو آب بادنجان دشتی ... میں تر رکھیں ایک ہفتہ بعد نکال کر شیر مدار ۱۰ تولہ میں ڈالدیں سات روز میں تمام توتیا شیر مدار میں حل ہو جائے گا۔

شنگرف عمدہ ایک تولہ مٹی کے برتن میں رکھ کر چولہا پر چڑھائیں۔ نیچے نرم آنچ رکھیں۔ اور محلول توتیا کا چوبہ دیتے رہیں حتے کہ تمام دودھ مدار ختم



ہو جائے۔ سرد کر کے اوتار لیں۔ موم کی مانند نرم ہو کر قائم النار ہوگا۔ بلغمی امراض کے اکسیر ہے۔ موسی حضرات بھی تجربہ کریں۔ مقدار خوراک آدھا چاول ہے۔

ترکیب استعمال کشتہ شنگرف

کشتہ جات کا استعمال کرنا ایک لائق طبیب کا کام ہے۔ تشخیص مرض میں غلطی نہ ہو۔ مریض کی عمر۔ طاقت۔ مزاج۔ موسم۔ ملک کا لحاظ ضروری ہونا چاہیے۔ تاکہ بجائے فائدہ کے نقصان نہ ہو بعض نااہل اور جاہل یہ کہا کرتے ہیں۔ کہ کشتہ کھانا خود کشتہ ہونا ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ ایک نیم حکیم صرف غذا کے اول بدل سے مریض کی جان لے سکتا ہے۔ مگر ایک لائق معالج سم الفار جیسے زہر سے نیم مردہ کو صحت دے سکتا ہے۔ کیونکہ نرم سے نرم دوا نیلوفر بنفشہ وغیرہ خلاف مادہ دینے سے بہت برے نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ تو پھر کشتہ جات کا کیا گناہ غلطی یا برائی طبیب کی ہے۔ جس نے بے فکر ہو کر استعمال کیا ہے۔ لائق طبیب کو ترکیب استعمال کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ تو خود ہر ایک مرض و طبیعت کے مطابق بدرقہ تجویز کر سکتا ہے۔ مگر ہم نے اپنے سب معمول بدرقات نسخہ جات درج کر دیئے ہیں۔ تاکہ حذاق کو امداد اور عوام کو مفاد ہو۔

نزلہ زکام دائمی۔ اگر قبض ہو۔ تو اسے پہلے رفع کریں۔ بعد میں کشتہ شنگرف ایک سے دو چاول تک حسب حال مریض مغز بادام مقشر دانہ الائچی کلاں مکھن تازہ میں رکھ کر کھلا دیں۔ اگر مریض کی طبیعت میں بلغم کی کثرت ہو۔ تو ہمراہ شربت

انجاز یا شسہ خالص سے دیں۔ کھانسی تر و دمہ بلغمی کے لئے +

فالج۔ لقوہ۔ تشنج۔ خدر۔ وجع المفاصل۔ عرق النساء۔ درد کمر وغیرہ امراض اگر گرمی کے سبب سے ہوں تو مکھن میں رکھکر کھلادیں۔ اگر سردی یعنی بلغمی مادہ سے ہوں۔ تو معجون فلاسفہ یا معجون مفرح القلوب یا خمیرہ گاؤزبان عنبری دوالمسک حارہ وغیرہ میں دیں۔

جریان۔ احتلام۔ ضعف باہ اگر گرمی کے باعث سے ہوں۔ تو مکھن میں یا سیرہ کی لسی (چھاچھ) وغیرہ سے کھلادیں۔

اگر سردی کے سبب سے ہوں۔ تو حلوہ سوہن حلوہ بیضہ مرغ یا کسی دوسرے حلوہ یا معجون میں رکھکر کھلادیں۔

سرعت انزال کیلئے حلوہ بیضہ مرغ بترکیب ذیل بنادیں۔ زردی بیضہ مرغ یک عدد۔ سبوس اسپغول ۳ ماشہ شکر سرخ ہو تو گھی گائے ۲ تولہ ان کا حلوہ صرف گھی میں بریاں کرکے تیار کریں۔ اور اس میں مناسب مقدار رکھ کر کھلادیں۔ اوپر سے شیر گائے تازہ مصری ڈال کر پلادیں۔

تعلیم قابل اور لائق طبیب علاوہ ازیں دیگر امراض پر بھی مناسب بدرقات کے ساتھ استعمال کرسکتا ہے۔





حب شنگرف

کشتہ شنگرف۔ افیم۔ سنمھا تیلیہ۔ فلفل دراز ہر ایک ۶-۶ ماشہ آب ادرک میں ایک ہفتہ بعد برابر کھرل کریں جب بمقدار دانہ موٹھ بنا دیں اور سایہ میں خشک کریں۔ وجع المفاصل۔ گنٹھیہ۔ عرق النساء۔ لقوہ۔ فالج۔ خدر۔ ضعف باہ سرعت کیلئے دنیا بھر میں اپنا نظیر نہیں رکھتی۔ مقدار خوراک یک حب ہمراہ گھی ۲ تولہ یا شیر گاؤ جوشیدہ مصری انداختہ۔ ایک دن میں اپنا اثر دکھلاتی ہیں۔ سالہا سال کے جفت شدہ مریض صحت حاصل کر چکے ہیں۔ یہ ایک ہی نسخہ سینکڑوں نسخوں کا ہے

دیگر حب شنگرف عجیبہ

شنگرف مقتول ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۱ رتی۔ مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ۔ دارچینی ۱ ماشہ۔ ریگ ماہی ۲ ماشہ۔ تمک چکنی ۲ ماشہ قرنفل ۲ ماشہ ورق نقرہ ۲ ماشہ ورق طلا ۱ رتی سب کو کھرل کر کے شہد میں گوندھ کر دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ضعف باہ۔ سرعت انزال۔ احتلام۔ جریان کیلئے اپنا ثانی نہیں رکھتیں مقدار خوراک یک حب ہمراہ شیر گاؤ تازہ یا عرق عنبر یا عرق ماء اللحم وغیرہ کے کھلا دیں۔



روغن شنگرفی

شنگرف رومی ۱ تولہ۔ سم الفار ۲ ماشہ۔ ایک بوتل برانڈی میں کھرل کریں

جب خشک ہو۔ تو زردی بیضہ مرغ ۲ عدد میں کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو۔ تو دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا دیں سایہ میں خشک کر کے بذریعہ آتشی شیشی بطریق ڈول جنتر روغن نکالیں۔ نہایت عمدہ شفاف زعفرانی روغن حاصل ہوگا۔ امراض مرقومہ بالا کیلئے اکسیر ہے۔ مقدار خوراک ایک بوند سے لیکر ۲ بوند تک بدرقات مناسب سے جیسا کہ کشتہ جات کیلئے لکھا ہے استعمال کریں۔ یہ روغن

طلاء

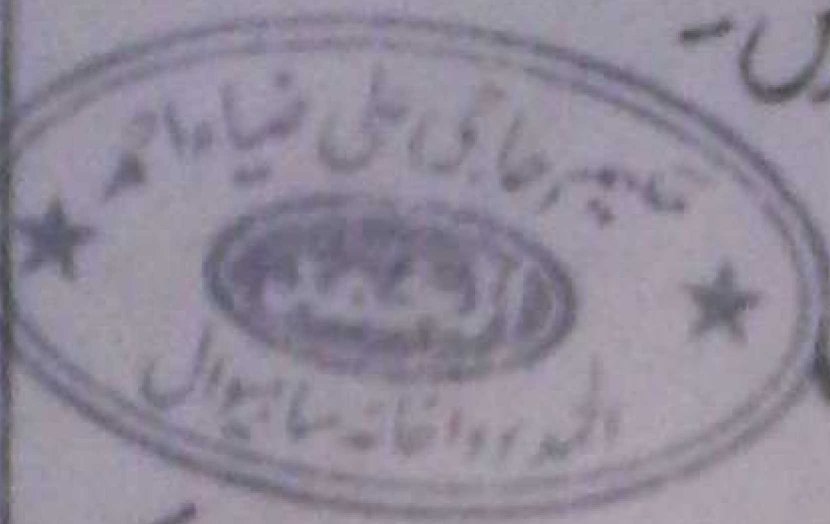
بھی از حد مفید ہے۔ ایک ماشہ یہ روغن۔ اور روغن لونگ۔ روغن دار چینی عطر گلاب ہر ایک ۲ ماشہ ملا کر رکھیں۔ رات کو سوتے وقت حشفہ اور نچلا حصہ چھوڑ کر لگا دیں اوپر سے برگ پان یا برگ ارنڈ باندھیں۔ ایک ہفتہ میں قدرت خدا کا ملاحظہ کریں۔ نہایت مقوی اعصاب ہے۔



معجون شنگرفی

جو کہ ضعف باہ۔ جریان۔ سرعت احتلام کیلئے اکسیر ہے۔ ثعلب مصری ۲ تولہ شقاقل مصری ۲ تولہ۔ تج ۲ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز اخروٹ ۳ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ ا تولہ۔ کنجد مقشر ا تولہ۔ بہمن سفید ا تولہ۔ بہمن سرخ ا تولہ۔ زنجبیل ۹ ماشہ۔ خشخاش سفید ا تولہ۔ کشتہ شنگرف ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر تین گنا شہد خالص میں معجون بنا دیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ شیر گائے

تازہ سفری ڈالکر غذا میں گھی دودھ مکھن بکثرت کھلادیں۔



دیگر حب شنگرف

کشتہ شنگرف رومی ۳ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ افیون رومی ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر مویز منقیٰ اس قدر ڈالیں کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے حب بقدر دانہ ماش بنالیں۔ ہر قسم کے اسہال، سلسل البول، ذیابیطس کے لئے اکسیر ہیں ہمراہ آب تازہ یا آب چاول یا دہی یا چھاچھ کے دیں۔ تجربہ کریں اور دعائے خیر سے یاد کریں

حب شنگرف مسہل

شنگرف مقتول ۱ تولہ۔ جمال گوٹہ ۱ تولہ۔ آملہ منقیٰ ۴ تولہ۔ سب کو ملاکر کھرل کریں جب سرمہ سا ہو جاوے تو انجیر ولائتی ۱ تولہ۔ مویز منقیٰ حسب ضرورت ملاکر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ نیم گرم کرکے کھلادیں مادہ سوداوی و بلغمی کے خارج کرنے میں بے مثل ہے آتشک کیلئے مفید مسہل ہے معمول بنانے سے اخلاط ثلاثہ کی جملہ خرابیاں دور کرتی ہیں۔

سیماب



یعنے

پارہ کا کشتہ اکسیر مجرب ہے۔ لقوہ فالج۔ تشنج۔ رعشہ۔ وجع المفاصل آتشک
جذام۔ پھلبہری۔ دق۔ سل۔ ضعف باہ۔ سرعت انزال وغیرہ امراض کو جڑ
سے اکھاڑنا اس کا ادنے کام ہے۔ مگر کشتہ کامل ہونا شرط ہے۔ اگر کشتہ
ناقص استعمال ہوگا۔ تو جذام وغیرہ خبیث امراض پیدا کرے گا۔

پارہ کو صاف کرنا

سیماب کو صاف کرنے کی مختلف ترکیبیں درج ہیں۔ مگر سب سے آسان اور
سہل ترکیب درج ذیل ہے۔ پارچہ پیدہ سنگین لیکر اس میں سے چھانیں یعنے
پارچہ بیز کریں۔ یکصد مرتبہ چھاننے سے پارہ صاف ہو جائیگا۔ جب پارچہ پر سیاہی
مطلق نہ دے تو قابل عمل ہے۔

شنگرف سے پارہ نکالا ہوا

سب سے عمدہ ہوتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ شنگرف کو آب
گھی کنوار سے کھرل کر کے دو پیالیوں میں بند کر کے چولہا پر چڑھا دیں۔ نرم

آنچ دیں۔ سیماب اڑ کر بالائی پیالہ میں چسپاں ہوگا۔ لطیف جوہر حاصل کریں۔

کشتہ سیماب نمبر ۱ ۔ دنیا کے ہوسی کہتے ہیں کہ اگر پارہ ایک آنچ میں کشتہ ہو جائے۔ تو ہم تمام زمین کے پہاڑ چاندی یا سونا کے بنا دیں یعنی نسخہ بے بدل اور اکسیر اعظم ہے۔ آگے آپ جانیں۔ ایک تولہ سیماب کو آب کھنگل یعنی دھوپ کھمبی رین کہتے ہیں، آمیّ کے مشابہ زرد پھول ہوتا ہے ترش نمک زمین پر پیدا ہوتی ہے۔ تین دن کھرل کریں۔ تو پارہ کی گولی بند ہو جائیگی۔ کیلہ کا درخت کا ٹکڑا ایک گز کا ستھار لیں۔ ایک طرف سے کھوکھلا کرنا شروع کریں جب انصف کے قریب سوراخ پہنچ جائے تو بوٹی مذکور کا ۵ تولہ نغدہ بنا کر درمیان میں گولی لپیٹ کر اس سوراخ میں ٹھونس دیں۔ اوپر سے وہی کیلا کا نکالا ہوا جو ڈال کر دونوں سرے مٹی سے بند کر دیں۔ اور ایک گڑھے میں لمبے رخ لٹا کر پاچک کی آگ دیں۔ ہوا سے محفوظ جگہ پر گڑھا ۱ فٹ گہرا اور ایک گز لمبا ہونا چاہئے۔ جو کہ پاچک سے بھر دیا جاوے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ سفید براق باوزن ہوگا۔ پیس کر شیشی میں بند رکھیں۔ ضعف باہ۔ آتشک جریان۔ جذام اور ضعف معدہ کے لئے اکسیر ہے کیمیا گر حضرات تجربہ کریں مقدار خوراک نصف چاول سے ۲ چاول تک ہے۔ یہ ایک ہی نسخہ ہزاروں روپیہ کا ہے۔

نمبر ۲ ۔ سیماب ۱ تولہ برگ گل عباسی ۵ تولہ۔ چوب کیلہ نصف گز۔ برگ کوٹ کر نغدہ بنا دیں چوب کیلہ میں گڑھا نصف تک کر کے حسب ترکیب نمبر ۱ آنچ دیں۔ ہوا سے محفوظ



ہونا ضروری ہے۔

تنبیہ۔ کیدے کے نیچے ایک پیالہ رکھدیں۔ گاہے گاہے سیماب نکل کر نیچے کے پیالہ میں چلا جاتا ہے۔ مگر ہوتا کشتہ ہے۔ اگر خام ہوگا تو قائم النار ہوگا۔ اسی ترکیب سے چھوئی موئی یعنی لاجونتی کے ساتھ بھی ہو جاتا ہے۔

نمبر ۳۔ تیزاب گندھک ۲ تولہ سیماب ۱ تولہ ایک آتشی شیشی میں ڈالیں۔ اور ایک ہنڈیا ریگ سے پر کریں بیچ میں یہ شیشی رکھیں چولہا پر چڑھا دیں۔ نیچے کنار یعنی بیری کی لکڑی کی آنچ درمیانی رکھیں۔ ۲ گھنٹے تک آنچ جلاتے رہیں شیشی کے منہ جو دھواں نکلے اس سے بچتے رہیں۔ یہ نقصان دہ ہے۔ جب دھواں بند ہو تو شیشی بند کردیں سرد ہونے پر نکال کر شیشی میں رکھیں۔ یہ آتشک۔ سوزاک جذام وغیرہ قروح خبیثہ کے لئے اکسیر ہے۔ مقدار خوراک دانہ خشخاش کے برابر ہے۔ مکھن میں ملفوف کرکے بلکہ کاغذ میں لپیٹ کر مکھن میں پڑیہ بنا کر کے کھلائیں قوت باہ و امساک اس قدر لاتا ہے کہ برداشت مشکل ہو جاتی ہے۔

نمبر ۴۔ پارہ تولہ قلعی تولہ دونوں کو عقد کرکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں برگ حنا سبز ایک پاؤ پختہ کا نغدہ بنا کر اس میں ٹکڑے علیحدہ علیحدہ چھپا کر ملفوف کریں اور چار سیر پختہ پاتھک کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے نکال لیں قلعی خام اور سیماب کشتہ نکلیگا۔ یہ سیماب پیسکر رکھیں۔ مقدار خوراک ایک چاول مکھن میں جریان اور اغلام کے علاوہ ہر مرض کیلئے اکسیر ہے

نمبر ۵ گٹکا سیماب ۱ تولہ۔ توتیا ۴ تولہ۔ راکھ درخت ریچ سرخ ۲ تولہ ایک آہنی
کڑاہی میں پہلے نصف راکھ بچھا دیں۔ اس کے اوپر نصف توتیا پسا ہوا درمیان میں سیماب
رکھیں اس کے اوپر باقی نصف توتیا اس کے اوپر باقی نصف راکھ ڈالیں اوپر ایک
کونڈہ گلی اوندھا دیں۔ اور تقریباً ۴ سیر پختہ وزنی پٹہ رکھیں پھر کڑاہی میں پانی بھر دیں۔ جس سے
کونڈہ ڈوب جاوے نیچے آنچ دو ساعتی شروع کر دیں۔ جب پانی ختم ہو تو سرد کر کے اتار لیں
پارہ منجمد شدہ دستیاب ہوگا۔ گرم نرم اس کی گولی بنالیں۔ درمیان میں ریشمی دوڑا ڈالدیں
روغن دستورہ میں ایک ہفتہ بھگو رہنے سے سخت ہو جاوے گی۔

فوائد۔ بوقت مشغولیت منہ میں رکھیں۔ امساک ہوتی ہے۔ دودھ گرم میں لٹکائیں
اور پئیں۔ امساک طبعی اور قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ دودھ خوب ہضم ہوتا ہے۔ عجیب
غریب فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ نیز یہ سیماب طلائی رنگ بھی قبول کرتا ہے۔ ترکیب
آگے درج ہے۔

نمبر ۶ دیگر گٹکا آسان۔ سیماب ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ یا کشتہ چاندی
۲ ماشہ دونوں کو ملا کر کھرل کریں جب منعقد ہو جاوے تو گولی بنا دیں۔ اور بترکیب
مندرجہ بالا سخت کرلیں۔ یہی فوائد رکھتی ہے۔

نمبر ۷ دیگر گٹکا برائے امراء۔ سیماب ۱ تولہ۔ ورق طلاء ۲ ماشہ ہر دو کو ملا کر
کھرل کریں اور دوران کھرل میں روغن بھنگ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاویں۔ جب گولی باندھنے
کے قابل ہو جاوے تو درمیان میں دھاگہ ریشم ڈال کر گولی بنا دیں اور روغن

دھتورہ میں ایک ہفتہ لٹکادیں۔ گولی سخت ہوجاویگی۔ ازحد مقوی باہ و مسک ہے
دودھ میں معلق کرکے جوش دیکر پیتے ہیں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ اسطرح
مقوی بھی۔ مسک بدرجہ غایت ہے۔ مگر یہ سب فوائد مداومت سے حاصل
ہوتے ہیں۔ جب سونا علیحدہ کرنا مطلوب ہو تو سنار کی کٹھالی میں رکھ کر گلاویں۔
سیماب اڑجائیگا اور سونا باقی رہ جائیگا۔ مجربین کا قول ہے۔ کہ اس کی قوت سالہا برس
تک قائم رہتی ہے۔

نمبر ۸ نسخہ کشمشی ۔ توتیا۔ سیماب۔ نمک خوردنی۔ بترکیب نمبر ۵
ایک کڑاہی آہنی میں پہلے نمک بچھادیں۔ اوپر توتیا ڈالدیں۔ اس کے اوپر سیماب
ڈالدیں اوپر سے ایک پیالہ دیکر ڈھانپ دیں۔ پھر ترہت سے پانی خالص بشتار
پختہ ڈالیں۔ ۲۴ گھنٹہ تک نیچے آتش درمیانی جلادیں۔ سرد ہونے پر بڑے پتھر سے
کڑاہی میں ہی کھرل کرنا شروع کردیں۔ جب گولی بندھ جانے کے قابل ہوجاوے
تو ایک قرص بنالیں۔ اس کے اوپر باریک ململ کا غلاف چڑھائیں۔ مگر ہر جگہ
ایک تہ کپڑا ہو۔ دوہرا (یعنی دوتہ نہ ہو) اسے بالکل ہلکی سی ملتانی مٹی سے لیپ
دیں۔ مگر یہ لیپ معہ پارچہ ایک باریک کاغذ سے زیادہ نہ ہو۔ خشک ہونے پر
پھر دوسری کپڑ مٹی کریں۔ مگر یہ بھی پہلی کی طرح بالکل ہلکی سی ہونی چاہیے۔ خشک
ہونے پر جست خیریں کا برادہ ۱۲ تولہ لیکر ایک کوزہ گلی میں نصف نیچے اور نصف
اوپر دے کر درمیان میں سنپٹ مذکور کو رکھیں۔ کوزہ کے منہ پر ایک معمولی ڈھکنا

دیں۔ مگر سنپٹ نہ کریں۔ یہ صرف حفاظت کے لئے ہے۔ کہ راکھ نہ گرے ورنہ
بے شک کھلے منہ رہنے دیں۔ اور پانچ تار پختہ یا چک دخنی کی آنچ کھلی دیں۔
سرد ہونے پر نکال لیں۔ قسمت آزمائی ہے۔ نسخہ بے خطا ہے۔ اگر نقرہ ہو تو
عمدہ اگر طلا ہو تو بھی عمدہ یا کم قیمت کا مگر کا ہے رنگ خام بھی ہوتا ہے۔ یہ نسخہ
ایک دوست کا عملی ہے۔ جنہوں نے اس کی حلفاً تصدیق بھی کی ہے۔

نمبر ۹۔ سیماب کا کشتہ و گلاس بنانا و کشتہ کرنا

جس قدر چاہیں سیماب لے لیویں۔ اول اس کو صاف کریں یعنی چار سیر
پانی کڑاہی آہنی میں ڈال کر اس میں آدھ پاؤ بھنگ باریک پیس کر ڈالدی جاوے
اور کڑاہی کو آگ پر رکھا جاوے۔ اور اس میں سیماب ڈال دی جاوے نیچے آگ
روشن کردیں۔ جب پانی ختم ہونے پر آوے۔ تو کڑاہی کو نیچے اوتار لیں۔ اور
سیماب کو نکال لیں۔ اسمیں جو قلعی یا سکہ وغیرہ شامل ہوگا۔ وہ نکل جاویگا۔ اور
پارہ صاف ہو جائیگا۔ پھر اس پارہ کو بوٹی ہزار دانی خورد سفید گل والی (جو کہ زمین پر
گردش ہوتی ہے۔ اور بالکل باریک پتے ہوتے ہیں اور شاخیں سرخ رنگ
پتہ توڑنے پر دودھ نکلتا ہے۔) اگر پارہ ۱۰ تولہ ہو تو ایک سیر اس کے عرق کا
چوبہ دیں۔ اس کے بعد ایک سیر اکاس بیل (افتیموں) کے پانی کا۔ یہ پارہ مسکہ
ہو جائے گا۔ اگر گلاس بنانا ہو تو خام مٹی کے اندر اس کا لیپ کردو۔ اور پھر
اس گلاس کو پانی میں ڈالدو۔ جب مٹی گھل جاویگی تو گلاس پارہ رہ جاوے گا۔

اسکو عرق لیموں میں رکھا جاوے تاکہ سخت ہو جاوے۔ ایسے ہی گولی تیار کریں۔ کشتہ کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس سنگ پارہ کو گولر کے دودھ میں کھرل کرکے گولر کے نغدہ میں محفوظ جگہ آگ دیں۔ کشتہ بادزن برآمد ہوگا۔ جو کہ ہر درد جگہ کام آتا ہے۔ خوراک دو پوشاکی۔

ترکیب استعمال

کشتہ سیماب بچوں کو ہرگز نہ دینا چاہئے۔ بوڑھوں کو احتیاط سے دیں اور بوڑھیوں کے لئے اکسیر ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ تشنج۔ عرق النساء۔ ضیق النفس۔ وغیرہ بلغمی امراض کیلئے سرد مزاجوں کو ماء العسل یا معجون فلاسفہ یا گرم شربتوں کے ہمراہ دیں۔

اگر یہی امراض گرمی کے باعث ہوں تو مکھن یا بالائی یا حلیم میں رکھکر دیں۔ آتشک۔ سوزاک۔ جذام۔ ناسور۔ بھگندر وغیرہ دموی امراض میں عرق عشبہ۔ یا عرق کیوڑہ یا شربت مصفی خون کے ساتھ دیں۔

جریان۔ سرعت انزال۔ ضعف باہ کیلئے مکھن میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ یا معجون آرد خرما۔ یا معجون کشتہ قلعی۔ یا معجون اکسیر اعظم وغیرہ کے ہمراہ مریض کی طبیعت کے موافق کھلائیں۔ سل ودق۔ نفث الدم۔ نزلہ کہنہ۔ کمی بھوک۔ کیلئے ہمراہ شربت اعجاز یا مکھن یا حلوہ میں رکھکر کھلا دیں۔

ان کے علاوہ لائق حکیم اور بہت سے امراض پر مناسب بدرقات سے استعمال کر سکتا ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد صابری

(...)

سیماب خام جو کہ آتشک کیلئے اکسیر ہے

ایک شخص ضلع لاہور کا باشندہ اس نسخہ کی بدولت ہزاروں روپیہ کما چکا ہے۔

نسخہ۔ سیماب ۱ تولہ۔ آب برگ توتی بوٹی ۲ تولہ۔ دونوں کو ملا کر کھرل کریں۔ جب قابل ضماد ہو جاوے۔ تو مریض آتشک کی دونوں وہنی (یعنے کہنی سے نیچے اور رسغ یعنی گٹ سے اوپر) مالش کر دیں۔ اسیدن مریض کا منہ آئیگا۔ اور آتشک دو ہی تین دن میں نابود ہو جائیگا۔

منہ کا علاج۔ پوست بیخ بیری ۱ تولہ۔ کتھہ سفید ۱ تولہ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دیکر دن میں چار مرتبہ غرغرہ کرائیں۔ منہ کو آرام ہو جائیگا۔



سم الفار

زہر موش۔ سنکھیا

زرد۔ سفید۔ سرخ۔ بلوری۔ سیاہ۔ ابلق وغیرہ مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔

تنبیہ۔ سخت زہر ہے۔ حفاظت سے بنائیں۔ اور مقفل رکھیں۔ کسی کے ہاتھ میں نہ دیں۔ بناتے وقت اس کے دھوئیں سے بچیں۔ کیونکہ یہ آنکھوں کو سخت نقصان دہ ہے اور دماغ کو بھی خراب کرتا ہے۔

سم الفار کا تریاق۔ پنجاب میں ایک بوٹی معروف گنجان موسم خریف و ربیع میں

پیدا ہوتی ہے۔ اس کے نیچے سے زمین روشنی ہوتی ہے۔ چیونٹیاں اس پر عام ہوتی ہیں اس کی ہر گانٹھ میں دانے شاہ دانہ مسور کے تین تین ہوتے ہیں۔ جسے پنجابی زبان میں تھی کہتے ہیں۔ یہ سبز یا خشک حسب ضرورت و طاقت و اثر زہر ایک تولہ تک گھوٹ کر پلانے سے ہر قسم کا زہر فوراً اتر جاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ سم الفار کھایا جاوے۔ تو مطلق ضرر نہیں کرتا۔



کشتہ جات سم الفار

نمبر ۱۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ آپ کو دوسری جگہ سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی ایسا نسخہ دستیاب نہ ہوگا۔ جو اتنا آسان اور بے خطر اعلیٰ خوبیاں بھی رکھتا ہو۔ مگر ہم نے صاف دل سے اس فن کی خدمت کرنے کا عہد کیا ہے۔ اسلئے اپنے ناظرین سے کچھ بھی پوشیدہ رکھنا نہیں چاہتے۔ لیجئے یہ در بے بہا نظر ہے۔

صفت۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ سوڈا خوراکی ۵ تولہ۔ ایک توا آہنی پر سم الفار کی ڈلی کو رکھ دیں۔ اوپر سوڈا ڈال دیں۔ دو سیر پختہ کوئلوں کی انگیٹھی گرم کر کے توا اوپر رکھیں جب کوئلے جل کر سرد ہو جاویں۔ تو اوتار لیں۔ خوب سرد ہونے پر سوڈا کو آہستہ سے ہٹا دیں سم الفار شگفتہ ہم وزن بے دود قائم النار حاصل ہوگا۔ پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ مقدار خوراک ایک خشخاش سے ایک چاول تک عمر۔ موسم۔ طاقت کے لحاظ سے استعمال کریں۔

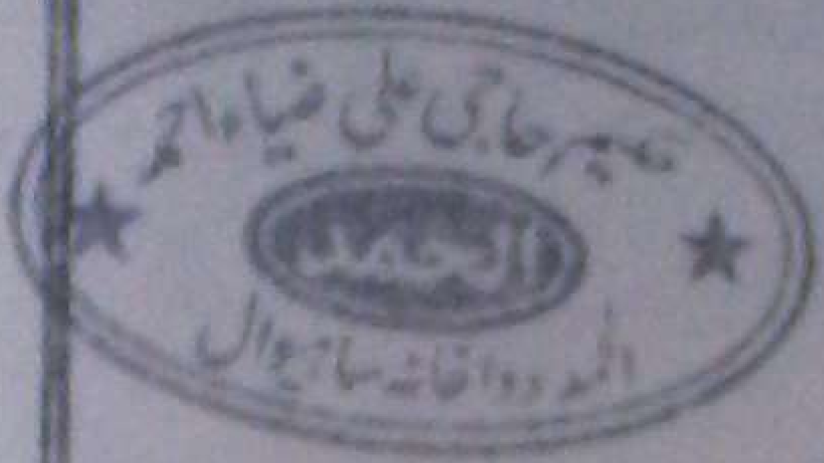
مقوی باہ اس غضب کا ہے۔ کہ پہلی خوراک میں اپنا پورا اثر دکھاتا ہے۔ اور مسک بھی بدرجہ غائت ہے۔ گیا گذرا ہوا نامرد ایک ہفتہ میں بے بس ہو جاتا ہے۔ نیم نامرد کے لئے تین خوراکیں کافی ہیں۔ مناسب مقدار مکھن میں رکھ کر کھلا دیں۔ گھی دودھ بکثرت ہضم کرتا ہے۔ اور کھائیں بھی ضرور ورنہ یبوست کرتا ہے۔

وجع المفاصل، آتشک، جذام، لقوہ، فالج وغیرہ سرد و سوی امراض پر مناسب حال بدرقات سے استعمال کریں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ فرماویں۔ سالہا سال کے سقیم مریض دنوں میں صحت یاب ہونگے۔

نمبر ۲۔ جو کہ حکیم اللہ بخش صاحب فیروزپوری کا نسخہ ہے۔ اور صحیح ہے۔ شلغم سفید ایک ثار پختہ کا ہو لیکر اس میں گڑھا کر کے ۲ ماشہ سم الفار کی ڈلی درمیان میں دیکر وہی خارج شدہ اجزا اوپر سے دیکر دبا دیں۔ اور زمین کپڑوٹی کریں۔ یکے بعد دیگرے خشک ہونے پر ۵ ثار اپلہ خانگی کی محفوظ ہوا آگ دیں۔ بہت عمدہ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ سرد و سوی امراض کے لیے نہایت مفید ہے۔

نمبر ۳ اکسیری۔ شورہ قائم النار ۲ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ خشت (اینٹ پختہ) ایک اینٹ میں گول گڑھا بنا دیں۔ اس کے اندر شورہ قائم النار نصف نیچے نصف اوپر دے کر اس کے اوپر ایک آہنی پیالہ جو کہ گڑھا کے اوپر برابر ہو۔ اوندھا کر اس کے اوپر پارچہ گاڑھا سات تہہ آب بھی میں بھگو کر ڈالدیں۔ اینٹ کے نیچے ہیزم کنار کی آنچ درمیانی ۵ گھنٹہ تک جلا دیں۔ بعد آتش بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ شگفتہ باوزن برآمد ہوگا

شبنم میں رکھنے سے موم ہو جاتی ہے۔ تانبہ پر رنگ عمدہ دیتا ہے۔ مگر قائم نہیں رہتا
امراض مذکورہ کے لئے نہایت مفید ہے۔



اکسیر سم الفار

دنیا بھر میں نایاب اور بہترین نسخہ ہے۔ بعد تجربہ آپ خود تصدیق نہ فرمائیں تو انصاف کا خون کربلا ہی کا نام ہوگا۔ اگر کسی گرو کش سنیاسی کے پاس یہ نسخہ ہوتا تو وہ بارہ برس خدمت کرنے کے بعد بھی بتلاتا یا نہ۔

صفت۔ شورہ قلمی ۲ پاؤ پختہ روغن سرسوں خالص ۲ پاؤ پختہ سم الفار ۵ تولہ (اگر دس کیلئے بنانا ہو۔ تو ۱ تولہ) شورہ و روغن کڑاہی آہنی میں ڈالدیں سم الفار کی ڈلیہ درمیان میں رکھیں۔ چولہا پر چڑھادیں۔ نیچے دو چوبی آتش ۷ گھنٹہ تک جلادیں دہیں گھنٹہ آتش تیز کردیں۔ یہاں تک کہ روغن کو آگ لگ جاوے۔ تو چولہے سے آگ بند کردیں۔ کڑاہی میں سے جب آگ خود بخود جلکر رکھ جاوے۔ تو بعد سرد ہونے کے فوراً اجزا بترکیب ذیل علیحدہ کرلیں۔ سم الفار کی ڈلیا اٹھاکر ایک چینی کے پیالہ میں بحفاظت رکھیں۔ کڑاہی کے کناروں پر سیاہ رنگ کے جوہر لگے ہونگے وہ علیحدہ رکھ لیں۔ درمیان میں ثفل جو نیلگوں رنگ کا ہوگا۔ وہ علیحدہ رکھیں۔ اب ان تینوں کے فوائد درج ذیل ہیں ملاحظہ فرماویں۔

جوہر۔ دمہ بلغمی کے لئے اکسیر ہے ایک سے چار رتی تک ہمراہ لعاب گاؤزبان

سہاشہ کے دیں۔ دمہ خشک کے لئے مکھن ۲ تولہ میں ملفوف کر کے کھلا دیں۔ خرابیٔ جگر و طحال و معدہ کیلئے نہایت مفید چیز ہے۔ بدرقات مناسب سے ہر جگہ استعمال کر سکتے ہیں۔ یرقان بندش بول۔ استسقاء لحمی۔ بلغمی تپوں کے لئے اکسیر ہے۔

نقل۔ جوہر کے فوائد اس میں بھی پورے ہیں۔ مگر اس کی مقدار خوراک جوہر سے دگنی ہے۔

سم الفار شگفتہ۔ کو باریک پیس کر مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ نمی سے پگھل جائیں ورنہ بہ جائیگا۔ یہ اکسیر ہے ہوسی حضرات آگے تجربہ کریں۔

اگر روغن بنانا منظور ہو۔ تو چینی کی پیالی میں رکھ کر اس میں رکھیں تیل ہو جائیگا جو کہ نہایت قیمتی چیز ہے۔ کہیں لگا کر تجربہ کریں۔ اس روغن سے مندرجہ ذیل نسخہ جات اکسیری تیار ہوتے ہیں

اکسیر نامردی

روغن سم الفار ۲ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈالکر منہ شیشی کا مضبوط بند کریں۔ ۲ فٹ گڑھا زمین میں نکال کر اس میں ایک سیر کچا لید اسپ ڈال کر درمیان میں شیشی رکھیں۔ اوپر سے مٹی ڈالکر بند کر دیں ۱۲ یوم بعد نکالیں۔ نصف لونگ سے ایک لونگ حلوہ میں ملفوف کر کے نگلوا دیں۔ اور روغن جو شیشی میں باقی بچے اسکا ایک قطرہ رات کو بطور طلا استعمال کریں۔ گیا گزرا نامرد بھی ایک ہفتہ میں ہی بے بس ہو جاتا ہے

اکسیر برص یعنی پھلبہری

لیں سم الفار شگفتہ ۴ تولہ۔ چواں ہلدی تازہ۔ اگر تازہ نہ ملے تو خشک کو گیلی ریگ میں دفن کر کے نرم کر لینا) دونوں کو خوب باریک کھرل کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا دیں سایہ میں خشک کریں۔ آتشی شیشی میں بند کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن نکال لیں۔ بہت اعلیٰ شفاف سرخ زعفرانی روغن نکلیگا۔ اسے محفوظ رکھیں۔ شیشی میں جو ثفل باقی ہو۔ اس میں اس قدر تخم عشر ملا کر کھرل کریں اور گولیاں بنا کر خشک کر کے بذریعہ آتشی شیشی پھر روغن نکال لیں۔

ترکیب استعمال۔ ہلدی والا روغن ایک بوند روزانہ مکھن تازہ ایک تولہ یا حلوہ میں لپیٹ کر کھلا دیں اور تخم والا روغن برص کے داغوں پر لگا دیں صبح و شام۔ بیمثل چیز ہے تجربہ کریں۔ نیز سرد امراض گٹھیا۔ نقرس۔ فالج۔ نامردی۔ ضعف باہ کے مریضوں کو بھی مفید۔ ہلدی والا کھلا دیں۔ اور تخم والا طلاءً لگا دیں

چونکہ ہم نے طوالت کو چھوڑ کر مختصر الفاظ میں صرف نسخہ جات بتلانیکا طریقہ اختیار کیا ہوا ہے تاکہ وقت ایسی قیمتی چیز خواہ مخواہ ضائع نہ کیا جاوے۔ ورنہ اس ایک نسخہ کو بیس تیس صفحات تک پھیلانا معمولی بات تھی۔

نمبر ۴ سم الفار سفید ا تولہ۔ شنگرف رومی ۶ ماشہ۔ دونوں کو آب چولائی خاردار میں کھرل کریں۔ بعد میں چھوٹے قرص بنا کر ایک سکورہ گلی میں رکھ کر سپٹ کریں۔ ۵ سیر پختہ اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ زرد رنگ کا برآمد ہوگا۔ قدر خوراک

ایک چاول تک ہے۔ مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلاویں۔ ضعف باہ۔ صرع۔ مالیخولیا

سرد۔ وجع المفاصل۔ لقوہ وغیرہ سرد امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔

نمبر ۵۔ سم الفار ۱ تولہ کو ۲ دن آب چولائی خاندار میں کھرل کر کے ایک ہی قرص بنا کر

چولائی مذکور کا نغدہ ۲۰ تولہ ایک سکورہ گلی میں زیر و بالا دیکر سنپٹ کر کے ۲۰ سیر خام

اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ سفید شگفتہ باوزن برآمد ہوگا

مقدار خوراک خشخاش کے برابر۔ آتشک۔ ناسور۔ بھگندر۔ بواسیر۔ ضعف باہ۔ اور

وجع المفاصل وغیرہ کیلئے ور جملہ سرد امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔



زرنیخ یعنے ہڑتال ورقی

نمبر ۱۔ بے بدل۔ بے نظیر آسان ترین نسخہ۔

ہڑتال عمدہ ۱ تولہ کو تیزاب گندھک میں غوطہ دیکر ایک سکورہ گلی میں سوڈا خوراکی

۱۰ تولہ نصف نیچے اوپر دے کر مضبوط سنپٹ کریں۔ ۵ سیر اپلوں کی محفوظ الہوا آنچ

دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ سفید براق باوزن ہوگا۔

دق۔ سل۔ تپ ہر قسم۔ بلغمی دموی صفراوی اور تمام مرضوں پر مناسب بدرقات سے

استعمال کریں بے نظیر ہے۔ مقدار خوراک ایک خشخاش سے ایک چاول تک۔

نمبر ۲۔ ہڑتال عمدہ ۶ ماشہ برگ سمہالو ۱۰ تولہ کا نغدہ بنا کر اوپر سے کپڑمٹی کر کے

۲ تار اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر ۱۰ تولہ برگ سمہالو کا نیا نغدہ بنا کر ۲ تار

کی آنچ دیں۔ علی الترتیب تین آنچ دیں۔ نہایت عمدہ شفاف کشتہ ہوگا۔ فوائد مذکورہ بالا کے علاوہ سوسیوں کی بہت کام کی چیز ہے۔ تجربہ کریں

نوٹ۔ اگر آنچ وزن سے زیادہ یا کھلی ہوا کی ہوئی تو ہڑتال اڑ جائیگی۔

نمبر ۳۔ ایک تولہ ہڑتال ورقی کو شیر مدار یعنی دودھ آک میں چالیس دن تر رکھیں۔ ہر تیسرے دن دودھ نیا ڈال دیا کریں۔ اس کا رنگ سفید ہوجائیگا۔ اور پھول جائیگی۔ پھر برگ نیم ایک سیر پسے کے نغدہ میں ملفوف کر کے ایک کوزہ گلی میں زیر و بالا دیکر سپٹ مضبوط کر کے خشک کر لیں۔ اور ۱۰ سیر اپلوں کی کھوڑا لوا آنچ دیں۔ جب خوب سرد ہو تو آہستہ سے نکال لیں۔ کشتہ ادزن سفید شگفتہ حاصل ہوگا۔ مقدار خوراک نہایت دو چاول تک ہے۔ جب ہر قسم کے تپدق سل۔ سرد امراض تمام قسم۔ دموی امراض کے لئے بہ رقہ مناسب استعمال کریں۔ یہ کشتہ سوسیوں کی جان ہے۔

نمبر ۴۔ ایک تولہ ہڑتال کو بوٹی ہزار دانی معز دش کے پانی میں تین دن بھگو رکھیں۔ بتاشہ کی طرح پھول جائیگی۔ پھر برگ مدار یکصد لیکر ایک آفتابہ آہنی پر پچاس برگ نیچے اور پچاس اوپر دیں۔ اور درمیان میں ہڑتال رکھکر اوپر سے دوری مٹی کا دیکر کنارے گندھے ہوئے آٹے سے بند بند کردیں۔ نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلادیں۔ آتش مانند چراغ ہو۔ ۱۰ سیر خام لکڑی ختم کریں۔ مگر آگ برابر ایک ہی حالت پر جلتی رہے۔ سرد گرم نہ ہونے دیں۔ سرد ہونے پر اتار لیں۔ کشتہ برنگ سفید برابر وزن برآمد ہوگا۔ فوائد مطابق نمبر ۳ بلکہ اس سے زیادہ اکسیر ہے۔

اکسیری نسخہ برائے آتشک و جذام

سم الفار ہر چہار قسم ہر ایک ایک تولہ۔ آب برگ پان ۵ تار پختہ۔ سم الفار کو کھرل میں ڈالکر آب پان تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جاویں حتٰے کہ تمام پانی جذب ہو جاوے جب گولی باندھنے کے قابل ہو تو حب بقدر دانہ باجرہ بنا دیں۔

ترکیب استعمال۔ مریض کو پہلے حلوہ خوب مرغن کھلا دیں۔ ایک گھنٹہ بعد ایک گولی لگے ہوئے پان میں رکھکر کھلا دیں۔ بعد تقریباً ایک گھنٹہ جلاب قئی کرا دیں۔ گھی اور دودھ مریض میں قدر ہضم کرکے کھلا دیں۔ غذا حلوہ گوشت وغیرہ خوب گھی میں بریاں کرکے کھلا دیں۔ آتشک تین دن میں بیخ و بن سے جاتا رہیگا۔ جذام کیلئے زیادہ دن کھلانی ہوگی۔ مگر اگر مریض کمزور ہو۔ تو ایک دن ناغہ کیا کریں یعنے ایک دن گولی کھلا دیں اور دوسرا دن چھوڑ کر پھر تیسرے دن کھلا دیں۔ بھگندر ناسور وغیرہ گولی ترکیب مذکورہ بالا سے کھلا دیں۔ نہایت مفید اور تیر بہدف دوا ہے۔

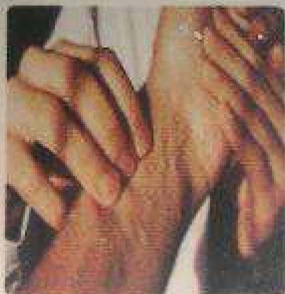
بلغمی امراض وجع المفاصل لقوہ۔ فالج۔ رعشہ۔ تشنج۔ دمہ وغیرہ کیلئے مفید ہے حالت مریض کے مطابق بترکیب مذکورہ حسب برداشت مریض کھلا سکتے ہیں۔ مکھن دودھ گھی کا استعمال ضرور رکھیں۔



تنبیہ

بعض حضرات علم [illegible] اصطلاحات [illegible] وغیرہ سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ [illegible] کاری اور عدم واقفیت فن کے ناکامیاب [illegible] رہتے ہیں۔ اور مصنف کو بدنام کرتے ہیں۔ ایسے مہربانوں سے معافی چاہتے ہوئے ہم دعوای سے کہتے ہیں۔ کہ اس کتاب میں کوئی ترکیب یا نسخہ غلط یا بلا تجربہ کے درج نہیں کیا گیا۔ اگر کسی خامی کی وجہ سے ایک مرتبہ کوئی نسخہ پورا نہ اترے۔ تو دوبارہ کسی اہل فن سے اصلاح لے کر پھر استقلال و تحمل سے کام لیں۔ یا ہم سے بذریعہ ڈاک پوچھ لیں۔

شفا [illegible] ۱۲ اکتوبر ۲۸ء



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

